معراجِ مومن

(تعلیم نماز)

www.KitaboSunnat.com

— مُرتّب —

فاروق اصغر صارم

مُبتعث رئاسة البحوث العلمية والافتاء
والدعوة والارشاد (ریاض)

الجامعة الاسلامیة — بند روڈ — لاہور

ناشر

محمد سعید نظامی — ۱۹ — دار السلام گوجرانوالہ، فون نمبر ۷۲۳۴۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

الله و محمد ﷺ

معراجِ مؤمن

(تعلیمِ نماز)

www.kitabosunnat.com

مُرتّب

فاروق اَصغر صارم

مبتعث رئاسة البحوث العلمية والافتاء

والدعوة والارشاد ——— (ریاض)

ناشر

فون ۲۲۲۶۵

محمدؐ سعید نظامی ۱۹۔ دار السلام گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب ــــــــــــ معراجِ مومن

نام مرتب ــــــــــــ فاروق اصغر صارم

مطبع ــــــــــــ شرکت پرنٹنگ پریس لاہور

کتابت ــــــــــــ محمد مصدق انصاری

218.98

المکتبۃ الرحمانیۃ

۹۹ - بی ماڈل ٹاؤن - لاہور

نمبر ....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھلک

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۱	ابتدائیہ	۵
۲	اذان	۱۰
۳	کلمات اذان	۱۱
۴	آداب اذان	۱۳
۵	اذان کی دُعا	۱۴
۶	مسجد کے آداب اور فائدے	۱۵
۷	غسل کا طریقہ	۱۸
۸	وضو	۲۰
۹	وضو کی دعائیں	۲۰
۱۰	وضو کا طریقہ	۲۱
۱۱	جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	۲۴
۱۲	اقامت اور اس کے ضروری مسائل	۲۴
۱۳	مسنون نماز کی تفصیل	۲۵
۱۴	دعائے افتتاح	۲۷
۱۵	سورۃ فاتحہ اور اس کی اہمیت	۳۰
۱۶	مسئلہ آمین	۳۳
۱۷	رکوع	۳۸
۱۸	قومہ	۴۱
۱۹	سجدہ	۴۲
۲۰	آخری تشہد کی دعائیں	۵۰
۲۱	نماز کے بعد کی دعائیں	۵۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ	نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۲۲	نمازِ وتر	۵۳	۲۷	نمازِ جنازہ	۶۱
۲۳	دُعائے قنوت	۵۶	۲۸	نابالغ بچے کے لئے دُعا	۶۳
۲۴	سجدۂ تلاوت کی دُعا	۵۸			
۲۵	نمازِ قصر کا بیان	۵۹			
۲۶	عید کے مسائل	۶۰			

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ——————— حامداً ومصلیاً

نماز اسلام کا ایک اہم رکن ہے جو خیر و برکت اور راحت و اطمینان کا سرچشمہ ہے۔ اس لئے کہ نماز ذکرِ الٰہی کا مجموعہ ہے اور ذکرِ الٰہی سے دلوں کو اطمینان اور سکون ملتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ کا فرمان ہے:

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (ذکرِ خدا سے دل مطمئن ہوتے ہیں)

اس فرمانِ خداوندی سے واضح ہوتا ہے کہ نماز رُوح کی غذا ہے اور جسمانی غذا کی طرح اس کی بھی شدید ضرورت ہے اس لئے کہ جس طرح جسم کے لئے بقا و توانائی مقصود ہے اسی طرح رُوح کیلئے بھی بقا و توانائی کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ مقصود غذا سے نہیں بلکہ نماز سے حاصل ہوگا۔

★ جس طرح جسمانی غذا کے اوقات کی تقسیم اللہ تعالےٰ نے خود فرمائی ہے اسی طرح روحانی غذا کے لئے پانچ اوقات کی تعیین کی ہے۔

★ جسمانی غذا کی طرح روحانی غذا بھی بار بار کھانے کی ضرورت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

★ جس طرح جسمانی غذا کے نہ ملنے سے جسم کمزور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح روحانی غذا (نماز) کے نہ ملنے سے انسانی روح بھی کمزور ہو جاتی ہے۔

★ جس طرح جسمانی غذا کے کھانے کے بعد تسکین ہوتی ہے۔ اسی طرح روحانی غذا (نماز) کے بعد بھی دل کو سکون ملتا ہے۔

نماز کی اہمیت کا اندازہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان سے بھی کر لیجئے! جس میں آپؐ نے فرمایا ہے کہ مومن اور کافر میں امتیاز پیدا کرنے والی چیز نماز ہے۔

جب ہم قرآن مجید کا مطالعہ کرتے ہیں تو نماز کی اس قدر تلقین و تاکید ملتی ہے کہ اس فریضہ کو چھوڑنا تو کجا، اس کے بارے میں سستی و کاہلی کی بھی گنجائش نہیں رہتی۔ چنانچہ قرآنی صفات المومنین کے تذکرہ میں یہ نہیں کہا گیا کہ وہ نماز پڑھتے ہیں بلکہ فرمایا گیا ہے کہ وہ پابندی سے نماز قائم کرتے ہیں اور لفظِ اقامت اپنے دامنِ وسعت میں جو تقاضے رکھتا ہے وہ یہ ہیں کہ :-

◉ نماز خلوصِ نیت اور صرف رضائے الٰہی کیلئے پڑھی جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- نماز باجماعت ادا کی جائے تاکہ ستائیس نمازوں کا ثواب ملے۔
- نماز سنتِ نبوی کے مطابق ادا کی جائے اور کمی بیشی نہ ہو۔
- نماز کے اوقات کا خصوصاً لحاظ رکھا جائے۔
- نماز پر مداومت اور پابندی کی جائے۔
- نماز میں اس حد تک خشوع و خضوع ہو کہ دل و دماغ میں صرف خدا تعالیٰ ہی کا تصور رہو۔

جہاں تک نماز میں خشوع و خضوع کی کیفیت اور اس کی خیر و برکت اور اس میں لذت و راحت کو حاصل کرنے کا تعلق ہے۔ یہ چیزیں اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتیں جب تک نماز میں پڑھے جانے والے کلمات کا ترجمہ اور مفہوم نہ آتا ہو کیونکہ جس شخص کو معلوم ہی نہ ہو کہ وہ اپنے خالقِ حقیقی سے کیا گفتگو کر رہا ہے اور کون سی درخواست پیش کر رہا ہے تو اس پر ان کلمات کا کیا اثر ہوگا لیکن اس کے برعکس جو شخص نماز کا ترجمہ جانتا ہو اور ہر کلمے کے مفہوم سے واقف ہو تو یقیناً اس کے ظاہر و باطن کی وہی کیفیت ہوگی جس کا کلمات تقاضا کریں گے۔

اسی ضرورت کے پیشِ نظر یہ کتاب " معراجِ مومن " لکھی گئی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکہ جو لوگ عربی زبان سے نا آشنا ہیں، اس کی مدد سے نماز کا ترجمہ سیکھ لیں۔

میں نے اس کتاب میں عربی عبارات کے لفظی ترجمہ کے ساتھ ساتھ با محاورہ ترجمہ بھی کر دیا ہے اور لفظی ترجمہ میں اس چیز کا خصوصاً لحاظ رکھا ہے کہ ہر لفظ کا ترجمہ بالکل اس کے نیچے لکھا جائے تاکہ قاری فوراً سمجھ جائے کہ اس لفظ کا یہ معنیٰ ہے اور عبارت کا مجموعی مفہوم سمجھنے کے لئے "مطلب" کے عنوان سے با محاورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں جو کچھ جمع کیا گیا ہے وہ صرف کتاب اللہ اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ماخوذ ہے اور احتیاط کے باوجود اگر کوئی فروگذاشت مجھ سے سرزد ہو گئی ہو تو میں اللہ تعالیٰ کے حضور معافی مانگتے ہوئے اہل علم سے عرض کرتا ہوں کہ وہ مجھے اس سے مطلع فرما کر اصلاح کا موقع دیں۔

آخر میں میں اس رسالہ کے ناشر جناب محمد سعید نظامی صاحب (۱۹۔ دار السلام۔ گوجرانوالہ) کا بھی شکریہ ادا کیے بغیر نہیں رہ سکتا جنہوں نے اسے کتابت و طباعت کے تمام مراحل سے گذار کر پایۂ تکمیل تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنچایا۔ اللہ تعالٰے معاونین کی اس نیکی کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ خدمتِ اسلام کی توفیق بخشے۔ اور خدا کرے کہ اس کتاب کے ذریعے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوں۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

بندۂ آثم:

فاروق اصغر صارم

جامعہ اسلامیہ۔ بند روڈ۔ لاہور

لو الحر الزاہد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اذان

اذان کے لغوی معنیٰ "اطلاع دینا" اور "خبردار کرنا ہے۔" لیکن شریعت کی اصطلاح میں اذان کے یہ معنیٰ ہیں کہ لوگوں کو اس بات کی اطلاع دینا کہ نماز کا وقت ہو چکا ہے۔

نماز ہجرت سے ایک سال قبل (معراج کے وقت) فرض ہوئی۔ لیکن باجماعت نماز کا اہتمام مدینہ میں ہی کیا گیا۔ چنانچہ اس دوران ایک مجلس میں اس موضوع پر گفتگو کی گئی کہ مسلمانوں کو نماز کے لئے کیسے جمع کیا جائے۔ اثنائے بحث میں مندرجہ ذیل تجاویز سامنے آئیں۔

۱۔ مجوس کی طرح آگ جلائی جائے۔

۲۔ یہود کی طرح سنکھ بجایا جائے۔

۳۔ عیسائیوں کی طرح گھنٹی بجائی جائے۔

لیکن ان تجاویز کو اس لیے مسترد کر دیا گیا کہ اسمیں غیر مسلم قوموں کی نقالی تھی جو کہ کسی زندہ قوم کے لئے موت کے مترادف ہے۔ چنانچہ بغیر کسی فیصلے کے مجلس ختم ہو گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس دوران عبداللہ بن زیدؓ۔ حضرت عمرؓ اور دیگر صحابہؓ کو خواب آئے جس میں کسی نے اذان واقامت کے الفاظ سنائے۔ ہر ایک نے اپنا اپنا خواب آپؐ کو بتایا۔ آپؐ نے اس طریقے کو پسند فرمایا اور حضرت بلالؓ کو اذان سکھانے کے لئے کہا۔ ابن ہشامؒ کی ایک روایت ہے کہ آپؐ کو بھی بذریعہ وحی اذان سکھائی گئی تھی۔

اذان اسلام کے شعائر میں سے ہے جو کہ ہر نماز کے لئے ضروری ہے اور اس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا کہ :-

۱۔ اذان دینے والے کی گردن قیامت کے دن لمبی ہوگی یعنی اس کا سر فخر سے بلند ہوگا (مسلم)

۲۔ جو چیز بھی اذان سنتی ہے وہ مؤذن کے لئے بخشش مانگتی ہے۔ (بخاری)

۳۔ جو شخص سات سال اور ایک روایت میں ہے۔ بارہ سال (رضائے الٰہی کے لئے) اذان دے گا وہ جنتی ہے (ترمذی، بیہقی)

کلماتِ اذان

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط	اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط
اللہ بہت بڑا ہے۔	اللہ بہت بڑا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر

اَللّٰہُ (دو بار) اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اللہ تعالےٰ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمدؐ

رَسُوْلُ اللّٰہِ (دو بار) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

پیغمبر ہیں خدا تعالےٰ کے آؤ واسطے نماز کے

(دو بار) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (دو بار) اَللّٰہُ

آؤ واسطے نجات کے اللہ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ

بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰہُ

مگر خدا تعالےٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

آدابِ اذان

۱۔ اذان باوضو کہنا بہتر اور افضل ہے۔ کیونکہ یہ بھی ایک عبادت ہے۔

۲۔ اذان کے دوران رُخ قبلہ کی طرف ہونا چاہیئے۔

۳۔ اذان طاقت کے مطابق بلند آواز سے کہنی چاہیئے۔

۴۔ مؤذّن کا خوش الحان ہونا بہتر ہے۔

ضروری مسائل

- حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہتے وقت دائیں جانب اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب مُنہ پھیرنا مسنون ہے۔
- شہادت کی انگلیاں (انگوٹھے کے ساتھ والی) کانوں میں رکھنی چاہئیں۔ (ابن ماجہ)
- اذان لمبی اور اقامت جلدی جلدی کہنی چاہیئے۔
- نمازِ فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (دوبار) کہنا چاہیئے۔ (موطا)
- اذان دوہری بھی کہی جا سکتی ہے۔ آپ نے ابو محذورہؓ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری اذان سکھائی تھی۔ (ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی)

- موذن جو کلمہ کہے، سننے والا بعینہٖ اسے دہرائے۔ البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں یہ کلمہ کہے: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
- اذان ختم ہو جائے تو درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھیے:

اذان کی دعا

اَللّٰھُمَّ	رَبَّ	ھٰذِہِ	الدَّعْوَۃِ	التَّامَّۃِ
اے اللہ	اے رب	اس	دعوت	کامل کے

وَ	الصَّلٰوۃِ	الْقَائِمَۃِ	اٰتِ	مُحَمَّدَانِ
اور	نماز	قائم رہنے والی کے	عطا کر	محمدؐ کو

الْوَسِیْلَۃَ	وَ	الْفَضِیْلَۃَ	وَ	ابْعَثْہُ
وسیلہ	اور	بزرگی	اور	پہنچا ان کو

مَقَامًا	مَّحْمُوْدَانِ	الَّذِیْ	وَعَدْتَّہٗ (بخاری)
مقام	محمود میں	جس کا	وعدہ کیا ہے تو نے ان سے

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (بیہقی)

بے شک تو نہیں خلاف ورزی کرتا اپنے وعدے کی۔

مطلب

یعنی اے اللہ! اس کامل دعوت اور تا قیامت قائم رہنے والی نماز کے مالک! ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو وسیلہ (جنت کے بلند درجات) اور (مزید) شان اور بزرگی عطا فرما۔ اور آپؐ کو اُس مقامِ محمود سے سرفراز کر دے جس کا تُو نے آپؐ سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تیری طرف سے وعدہ خلافی نہیں ہوتی

بشارت: حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا جو (اذان کے بعد) یہ (مذکورہ) دُعا پڑھے گا۔ قیامت کے دِن مَیں اُس کی ضرور شفاعت کروں گا۔ (بخاری شریف)

مسجد کے آداب اور فائدے

اسلام کی اصطلاح میں مسجد اس جگہ کا نام ہے۔ جہاں مُسلمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکٹھے ہو کر پانچ وقت نماز ادا کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مدینہ میں آکر پہلے مسجد قبا اور پھر وہ مسجد بنائی جسے مسجد نبویؐ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ لوگوں کی سہولت کے لئے مدینہ کے اِرد گرد مسجدیں تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت انسؓ بن مالک اور حضرت معاذؓ بن جبل آپؐ کے پیچھے نماز پڑھ کر اپنے اپنے محلہ میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

مسجد کی افادیت پر غور کرنے سے مندرجہ ذیل امور سامنے آتے ہیں:۔

۱۔ ذکرِ خدا کے لئے مسجد سے بڑھ کر کوئی جگہ مناسب اور بہتر نہیں

۲۔ درسِ مساوات کے لئے مسجد ہی ہے جس میں امیر و غریب، کالا اور گورا ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اقبالؒ نے خوب کہا ہے ؎

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

۳۔ جب مسلمان ایک وقت میں ایک ہی جگہ پر اور ایک ہی امام کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں تو نظم و ضبط کی تعلیم ملتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ مسجد میں آکر ذکرِ خدا اور اہلِ علم کے وعظ و نصیحت سے اخلاقی اور روحانی تربیت ہوتی ہے۔

۵۔ مسجد میں آکر دوسرے مسلمانوں کے حالات کا پتہ چلتا ہے۔ جس سے ہمدردی اور تعاون کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

۶۔ مسجد میں آکر وضو کرنے اور پاکیزہ ماحول میسر آنے سے صفائی اور پاکیزگی کی تعلیم ملتی ہے۔

۷۔ مسجد میں پانچ وقت آنے سے " پابندئ وقت " کا درس ملتا ہے۔

۸۔ مسجد دینِ اسلام کی اشاعت و ترقی کا بہترین کام دیتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مسجدیں جنت کے باغ ہیں۔ اس لحاظ سے مسجد کی شان و عظمت کا ہر وقت خیال رکھنا چاہیے۔ اور اس مقصد کے لئے ہم آدابِ مسجد کے سلسلے میں چند باتیں پیش کرتے ہیں۔

۱۔ مسجد کو پاک صاف رکھنے والا جنتی ہے۔ (ترمذی)

۲۔ مسجد میں کوئی بدبودار چیز نہیں رکھنی چاہیے اور نہ ہی ایسی چیز کھا کر مسجد میں آنا چاہیئے۔ (نسائیؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مسجد سے باہر گم ہونے والی چیز کا اعلان مسجد میں کروانا منع ہے (مسلم)

۴۔ مسجد میں خرید وفروخت کرنا سخت منع ہے۔ (ابوداؤد)

۵۔ گندے اشعار پڑھنا یا شور کرنا مسجد کی توہین ہے۔ (ابوداؤد)

۶۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ	افْتَحْ	لِیْ	اَبْوَابَ	رَحْمَتِكَ
اے اللہ	کھول دے	میرے لئے	دروازے	اپنی رحمت کے (مسلم)

۷۔ مسجد سے نکلتے وقت بایاں قدم باہر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ	اَسْئَلُكَ	مِنْ	فَضْلِكَ
اے اللہ	بے شک میں	مانگتا ہوں تجھ	سے	تیرا فضل (مسلم)

غسل کا طریقہ

غسل کرنے سے پہلے نجاست اور پلیدی کو صاف کیا جائے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھو کر اس طرح وضو کریں جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد سر کے بالوں کو اچھی طرح دھوئیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حتیٰ کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے ۔ پھر آہستہ آہستہ اپنے تمام جسم پر پانی ڈالیں ۔ واضح رہے کہ غسل کرنے کے بعد اچھی طرح دیکھ لیا جائے کہ کوئی جگہ خشک تو نہیں رہ گئی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِّنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ " (ابوداود، دارمی)

ترجمہ : جس نے غسلِ جنابت میں بال کے برابر جگہ بھی دھوئے بغیر چھوڑ دی تو اس کو ایسا اور ایسا عذاب کیا جائے گا (یعنی سخت عذاب ہوگا)

- جنبی آدمی اور حائضہ عورت مسجد میں داخل نہیں ہو سکتے ۔
- جنبی آدمی اور حائضہ عورت قرآن شریف نہ پڑھیں ۔ ٥
- جنبی آدمی نماز نہ پڑھے اور حیض والی عورت نماز اور روزہ نہ رکھے ۔
- جنبی آدمی وضو کرکے کھانا وغیرہ کھا سکتا ہے ۔ نیز سحری کا وقت تنگ ہو تو کھانا کھالے اور بعد میں غسل کرلے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو

اسلامی شریعت میں وضو اس عمل کو کہتے ہیں کہ نماز سے پہلے ہاتھ، منہ اور قدموں کو اس خاص طریقہ و ترتیب سے دھویا جائے جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کر کے دکھایا ہے۔

وضو کی اہمیت حضرت جابرؓ کی حدیث سے واضح ہوتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز جنت کی چابی ہے اور نماز کی چابی وضو ہے۔ نیز حضرت ابو سعید خدریؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَاصَلٰوۃَ لِمَنْ لَاَّ وُضُوْءَ لَہٗ یعنی جس کا وضو نہیں اس کی نماز قبول ہی نہیں۔

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
(شروع کرتا ہوں) ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے (جو) بہت مہربان رحم کرنے والا ہے۔
وضو کرنے کے بعد کی دعا : کلمہ شہادت کے بعد یہ دعا پڑھو!
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ
اے خدا شامل کر مجھ کو (ان) لوگوں میں (جو) بہت توبہ کرتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ۔

اور شامل کر دے مجھ کو (اُن) میں (جو) پاک رہنے والے ہیں ۔

آپ نے فرمایا ۔ جو وضو کر کے یہ الفاظ کہے اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے گا جنت میں داخل ہو جائے گا ۔ (ترمذی)

وضو کا طریقہ

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کہ وضو کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا چاہیے ۔ کیونکہ وضو ایک عبادت ہے اور ہر عبادت کا آغاز خدا تعالیٰ کے نام سے ہونا چاہیئے ۔ نیز حدیث کی رو سے بھی بہت تاکید ہے ۔ پھر اپنے ہاتھوں کو پہنچوں تک تین بار دھوئیں اس کے بعد ایک چلّو لے کر آدھے سے کلی کریں اور آدھا ناک میں ڈالیں، اسی طرح تین بار کریں ۔ دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ پہلے تین دفعہ کلی کریں اور پھر تین دفعہ ناک میں پانی ڈالیں حتیٰ کہ اچھی طرح صفائی ہو جائے ۔ یاد رکھیے کہ روزہ کی حالت میں ناک میں زیادہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی نہیں ڈالنا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے روزے کے ٹوٹنے کا امکان ہے
اچھی طرح ناک صاف کرنے کے بعد تین بار چہرہ دھوئیں۔ چہرے کی
حد پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں
کی کنپٹیوں کا درمیان ہے۔ اس بات کا خیال رہے کہ اتنے حصے میں
کوئی جگہ اور بال بھی خشک نہ رہے۔ اور داڑھی میں خلال کریں پھر
اپنا دایاں اور پھر بایاں ہاتھ کہنی تک تین تین بار دھوئیں اور انگلیوں
کا خلال کریں۔ انگوٹھی پہنی ہو تو اسے ہلالیں تاکہ کوئی جگہ بھی خشک
نہ رہ جائے۔ بعد ازیں سر کا مسح کریں۔ مسح کا ایک طریقہ یہ ہے کہ
دونوں ہاتھوں کو تر کریں اور پھر ساری انگلیوں کو سر کے اگلے حصہ
پر رکھ کر پیچھے گدی تک لے جائیں۔ پھر واپس اسطرح لائیں کہ
انگلیاں سر سے اٹھی ہوئی ہوں اور ہتھیلیاں سر کے نیچے حصہ پر
ہوں پھر دوبارہ ہاتھوں کو تر کرکے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو کان
میں ڈالیں اور انگوٹھے سے کان کے بیرونی حصہ پر مسح کریں۔
مسح کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھوں کو تر کرکے انگوٹھے اور ساتھ
والی انگلیوں کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی تینوں انگلیوں کو سر کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

اگلے حصے پر رکھیں اور گدی تک لے جائیں۔ واپسی پر انگلیوں کو اٹھا کر ہتھیلیوں کو لگا لیں۔ ہاتھوں کی باقی دونوں انگلیوں سے پہلے کی طرح کریں اس صورت میں ایک ہی دفعہ پانی لیا جائے گا۔ پھر اپنا دایاں پاؤں ٹخنے تک تین بار دھوئیں۔ پھر اپنا بایاں پاؤں ٹخنے تک تین بار دھوئیں۔ انگلیوں کا خلال کریں یعنی پاؤں کی انگلیوں کے درمیانی حصوں کو ہاتھ کی انگلی سے تر کریں اور وضو سے فارغ ہونے کے بعد مذکورہ بالا دعا پڑھیے۔

ضروری مسائل

- موزے، جرابیں اور پگڑی پر مسح کیا جا سکتا ہے۔ (مشکوٰۃ)
- اعضاء کو ایک ایک اور دو دو دفعہ بھی دھویا جا سکتا ہے لیکن تین دفعہ دھونا افضل ہے۔
- وضو کے حصے زیادہ بھی دھوئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً پاؤں کو گھٹنوں تک دھو لیا جائے۔ (حدیث)
- پانی نہ ہو یا استعمال کرنے کی طاقت نہ ہو یا پانی کو لانے میں خطرۂ جان ہو تو تیمم کر لیں یعنی بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر دونوں ہاتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ پاک مٹی پر ماریں، پہلے چہرہ پھر دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے پر ملیں۔

◉ وضو کے بعد دو نفل پڑھنے والے کو آپ نے جنت کی بشارت دی ہے۔ (مسلم)

◉ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جاسکتی ہے (حدیث)

جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

(۱) مذی کا نکلنا (۲) لیٹ کر سونا (۳) گوز مارنا (۴) پیشاب اور پاخانہ کا آنا (۵) بیہوش ہو جانا۔ (۶) استحاضہ کا خون آنا (۷) بے حجاب شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

اقامت اور اسکے ضروری مسائل

اقامت کے الفاظ وہی ہیں جو اذان میں پڑھے جاتے ہیں۔ البتہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار دفعہ کی بجائے ۲ دو دفعہ اور باقی کلمے ایک ایک بار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھے جائیں مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کو دو دفعہ کہنا ہوگا۔

ضروری مسائل

۱- اذان کی طرح اقامت کا بھی جواب دینا چاہیے لیکن قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا کہیں۔ (ابوداؤد)

۲- اقامت، اذان کی طرح لمبی نہیں بلکہ جلدی جلدی کہنی چاہیئے

۳- جو اذان کہے، اقامت بھی وہی کہے۔ ہاں مؤذن سے اجازت لی جا سکتی ہے۔

۴- بغیر وضو اقامت کہنا مناسب نہیں۔

۵- نماز میں صف بندی لازمی چیز ہے۔ اسکا اہتمام نہ کرنے سے نماز نامکمل رہتی ہے۔

مسنون نماز کی تفصیل

تکبیر اولیٰ قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز کی نیت کریں یعنی دل و دماغ کو اس کام کے لئے تیار کریں کہ میں نماز پڑھ رہا ہوں اور مقصود اللہ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی کو راضی کرنا ہے۔ واضح رہے کہ حدیث میں ایسے کوئی الفاظ نہیں آئے جو نیت کرتے ہوئے زبان سے ادا کیے جائیں۔ پس نیت کا تعلق دل سے ہے نہ کہ زبان سے۔ پھر ہاتھوں کو کانوں کے برابر اس طرح اٹھائیں کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قدرے کھلی رہیں۔ اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ رہیں۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھ لیں۔

حدیث:۔ عَنْ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهٖ۔

ترجمہ: حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالٰے عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ پس آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھ کر سینے پر باندھے۔ (صحیح ابن خزیمہ)

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ کا ارشاد:

وَضْعُ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فَوْقَ السُّرَّةِ یعنی دائیں کو بائیں پر رکھ کر ناف سے اوپر (سینے پر) باندھیں۔ (غنیۃ الطالبین)

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

پھر یہ دُعا پڑھیں۔

(۱) دُعائے افتتاح

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ

اے اللہ! فاصلہ رکھ درمیان میرے اور درمیان

خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ

میرے گناہوں کے جس طرح تو نے فاصلہ رکھا درمیان

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۔ اَللّٰھُمَّ

مشرق اور مغرب کے ۔ اے خداوند!

نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی

پاک کردے مجھ سے میرے گناہ جس طرح پاک کیا جاتا

الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔

ہے کپڑا سفید میل سے ۔

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ

اے رب! دھو ڈال میرے گناہ پانی

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (بخاری۔ مسلم)

اور برف اور اولوں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلب

اے خداوند! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔ یاربؐ! میری غلطیوں کو اس طرح پاک اور صاف فرما دے جس طرح سفید کپڑا میل نکلنے کے بعد صاف اور چمکدار ہو جاتا ہے۔ میری خطاؤں کو (اپنی بخشش اور رحمت کے) پانی، برف اور اولوں سے مٹا دے۔

(۲)

سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ
پاک ہے تو	اے اللہ	اور تعریف کا تو ہی مستحق ہے
وَتَبَارَكَ	اسْمُكَ	وَتَعَالٰى
اور برکت والا ہے	نام تیرا	اور بلند ہے
جَدُّكَ	وَلَا اِلٰهَ	غَيْرُكَ (مسلم)
شان تیری	اور نہیں کوئی معبود	سوائے تیرے۔ ترمذی

نوٹ: حدیث شریف میں اور دُعائیں بھی ہیں۔ لیکن ہم طوالت کے خوف سے اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔ پھر یہ پڑھیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥
(ابتداء ہے) ساتھ نام اللہ کے (جو) بخشش کرنیوالا مہربان ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥
سب تعریفیں واسطے اللہ کے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کو
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ مٰلِكِ
(جو) بخشش کرنیوالا مہربان ہے۔ مالک ہے
يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
دن قیامت کا خاص تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥ اِهْدِنَا
اور خاص تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو چلا ہمیں
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ٥ صِرَاطَ
راستے سیدھے پر۔ راستہ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ٥
ان لوگوں کا انعام کیا تونے جن پر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	عَلَيْهِمْ	الْمَغْضُوْبِ	غَيْرِ
اور	اُن پر	غصہ ہوا	نہیں

آمِیْنَ کہیں۔	پھر	الضَّآلِّیْنَ ○	لَا
قبول فرما (بخاری شریف)		وہ گمراہ ہیں۔	نہ

مطلب

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہی ہیں جو سب جہانوں کو پالنے والا بخشش کرنے والا، مہربان ہے۔ قیامت کے دن (بھی) اسی کی ہی بادشاہی ہوگی (اے خدا تیری اس عظمت و شان کی وجہ سے) ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی (مصیبتوں میں) مدد مانگتے ہیں اے اللہ تو ہمیں ان لوگوں کے سیدھے راستے پر چلا۔ جس پر تیرا انعام ہی انعام ہوا ہے اور نہ تیرا غضب ہوا اور نہ ہی وہ گمراہ ہوئے۔ (آمین) اللہ ہماری اس دُعا کو قبول فرما۔

سُورۃ فاتحہ اور اُس کی اہمیّت

سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی اگرچہ آپ امام کے پیچھے ہوں۔ امام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب پڑھے تو اس کے وقفوں کے دوران اُنہی کلمات کو دہراتے جائیں اور یاد رکھیں کہ صرف سورۃ فاتحہ ہی امام کے پیچھے پڑھیں اور پھر خاموشی سے قرآن سُنیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح ہی فرمایا ہے۔ چنانچہ ہم اختصار کیوجہ سے دو احادیث بیان کرنے پر ہی اکتفا کریں گے۔

حدیث ۱: وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِؓ قَالَ كُنَّا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقَرَءَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهٗ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِهَا رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ (وَالْبُخَارِيُّ فِيْ كِتَابِهٖ "جُزْءُ الْقِرَاءَةِ")

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے صبح کی نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پڑھی قراۃ پڑھنا آپ پر مشکل ہوگیا۔ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ سے پوچھا کہ تم اپنے امام کے پیچھے (یعنی میرے پیچھے) کچھ پڑھتے تھے ؟ ہم نے کہا۔ ہاں ہم پڑھتے تھے ۔ آپؐ نے فرمایا کہ سوائے سورۃ فاتحہ کے کچھ نہ پڑھا کرو۔ کیونکہ اُس کو نہ پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی۔ (جزء القراۃ للبخاریؒ ۔ ابوداؤد ۔ ترمذی)

حدیث ۲ : وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً لَمْ یَقْرَءْ فِیْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَھِیَ خِدَاجٌ ثَلٰثًا غَیْرُ تَمَامٍ فَقِیْلَ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ اِنَّا نَکُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ اِقْرَءْ بِهَا فِیْ نَفْسِکَ ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو نماز پڑھے لیکن اس میں سورت فاتحہ نہ پڑھے تو اس کی نماز نامکمل اور ناقص ہے ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے سوال کیا گیا کہ اگر ہم امام کے پیچھے ہوں (اور وہ فاتحہ پڑھ رہا ہو تو) حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ اپنے دل میں پڑھنی چاہیئے (مسلم)

غور فرمائیے پہلی حدیث کو امام بخاریؒ ، ابوداؤدؒ اور ترمذیؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے۔ اور دوسری حدیث کو امام مسلمؒ نے بیان فرمایا ہے (ان سب کی کتابیں سب کے ہاں صحیح ہیں)

حضرت پیر عبدالقادر جیلانیؒ کا فرمان :

فَاِنَّ قِرَاءَ تَهَا فَرِيْضَةٌ وَهِيَ رُكْنٌ تَبْطُلُ الصَّلٰوةُ بِتَرْكِهَا

سورۃ فاتحہ کا پڑھنا فرض ہے اور یہ سورت نماز کا رکن ہے اس کو نہ پڑھنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔ (غنیۃ الطالبین ص ۸۵۲)

مسئلہ آمین

اگر آپ امام کے پیچھے ہوں اور امام سورۃ فاتحہ بلند آواز میں پڑھے تو آمین بھی بلند آواز سے کہنی چاہیئے۔

حدیث :۔ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَءَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ فَقَالَ اٰمِيْنَ مَدَّ بِهَا صَوْتَهٗ ۔

(ترمذی ۔ ابوداؤد ۔ دارمی ۔ ابن ماجہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت وائلؓ بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے سُنا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ پھر کہا آمِیْنَ (اور) اس کے ساتھ اپنی آواز بلند کی۔

نیز بخاری شریف میں مذکور ہے کہ آمین کی آواز سے مسجد گونج اُٹھتی تھی۔

حضرت عبدالقادر جیلانیؒ نے فرمایا:

.... وَالْجَهْرُ بِالْقِرَاءَةِ وَآمِیْنَ وَالْاِسْرَارُ بِهِمَا

یعنی امام کے پیچھے اُونچی قرأت میں اُونچی آواز سے آمین کہنا چاہیئے۔ اور دل میں پڑھتے وقت آہستہ کہنا چاہیئے۔ (غنیۃ الطالبین ص۱۰)

سورہ فاتحہ کے بعد جو کچھ قرآن مجید سے یاد ہو وہ پڑھنا چاہیئے ہم ذیل میں چند سورتیں ترجمہ کے ساتھ لکھ دیتے ہیں۔ انہیں اچھی طرح یاد کرلیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۂ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ

(اے نبیؐ) فرمادو (وہ) خدا ایک ہے۔ خدا

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

بے نیاز ہے۔ نہ اس نے جنا۔ اور نہ خود جنا گیا۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع

اور نہیں ہے اس کے برابر کوئی بھی

مطلب: اے نبیؐ اعلان کردو کہ خدا ایک ہے۔ خدا بے نیاز اور بے پرواہ ہے۔ اس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور اس کے برابر کا بھی کوئی نہیں ہے۔

سورۂ فلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ

(اے نبیؐ) کہہ دو میں پناہ لی ساتھ رب کے جو صبح کا ہے ہر قسم کی

شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

شرارت سے جو پیدا ہوئی اور ہر قسم کی شرارت

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ

اندھیرے کی سے جس وقت اندھیرا ہو جائے اور اُن کی

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝

شر سے جو پھونک ماریں بیچ گنڈوں کے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

اور اس شر سے حسد کرنے والا جب حسد کرے۔

مطلب: اے نبیؐ! کہہ دیجئے۔ میں اس رب کی پناہ لیتا ہوں جو (اندھیرے سے) صبح نکالتا ہے (تاکہ بچ جاؤں) اُس شر سے جو خدا نے پیدا کی ہے۔ اور رات کی تاریکیوں اور اندھیروں کی آفتوں سے بھی اور جادو ٹونہ کرنے والوں سے اور حسد کرنیوالے کے حسد سے بھی جب وہ حسد کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

(اے نبیؐ) کہدو میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ رب لوگوں کے جو مالک ہے

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

لوگوں کا معبود ہے لوگوں کا اس کی شرارت سے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ

جو وسوسے ڈالتا ہے (پھر اپنے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو وسوسے ڈالتا ہے

فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ

بیچ سینے لوگوں کے وہ جنوں سے ہو

وَالنَّاسِ ۝

اور یا انسانوں سے ہو۔

مطلب: اے پیغمبرؐ! بتادو کہ میں پناہ لیتا ہوں اس کی جو لوگوں کا رب ہے، انسانوں کا مالک ہے اور انسانوں کا معبود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے (تاکہ بچ جاؤں) اس کی شرارت سے جو دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور گناہ میں واقع کر کے خود پیچھے ہٹ جاتا ہے پس جو بھی جنوں یا انسانوں میں سے دلوں میں بُرے وسوسے ڈالتا ہے (میں اس سے پناہ مانگتا ہوں۔)

رکوع

رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں کے برابر تک اٹھائیں اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے جھک جائیں۔ رکوع میں سر اور پیٹھ بالکل ہموار ہونی چاہیئے اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر جما کر رکھیں۔ ہاتھوں کی انگلیاں نیچے کر کے سیدھی اور کھول کر رکھیں۔ بازوؤں کو کھینچ کر رکھیں۔ خم نہ ہونے دیں اور اطمینان سے یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط
پاک ہے رب میرا بڑا۔
پیام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ
پاک ہے نہایت ہی پاک ہے رب فرشتوں کا (بھی)
وَالرُّوحِ
اور جبریل کا (بھی)

اہم مسائل

۱۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَا تُجْزِئُ صَلٰوۃُ الرَّجُلِ حَتّٰی یُقِیْمَ ظَھْرَہٗ فِی الرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

یعنی کسی کی نماز قبول ہی نہیں ہوتی جب تک کہ رکوع اور سجدے میں پیٹھ سیدھی نہ کرے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

۲۔ رکوع جاتے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں تک (ایک روایت میں ہے کندھوں تک) اُٹھانا سُنّتِ رسول ہے۔ ہم حدیث کی سب سے صحیح کتاب، صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور بیہقی شریف سے ایک روایت نقل کرتے ہیں۔ نیز حضرت پیر عبدالقادرؒ کا فرمان بھی نقل کرتے ہیں پھر آپ ہی صحیح فیصلہ فرمالیں کہ رفع الیدین کی کیا اہمیت ہے۔

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ

(بخاری شریف، مسلم شریف)

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھاتے اور جب رکوع میں جانے کے لئے اللہ اکبر کہتے تو تب بھی ہاتھ اٹھاتے اور جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو بھی ایسا کرتے۔

(۲) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ۔ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوتَهُ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى

(التلخیص الجبیر للعسقلانی)

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے لیکن سجدے میں رفع الیدین نہ کرتے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آپ ساری زندگی اسی طرح نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جاملے۔

جو حضرات کہتے ہیں کہ آپؐ نے پہلے پہلے رفع الیدین کی پھر چھوڑ دی انہیں یہ حدیث بھی پڑھنی چاہیئے جس میں واضح ذکر ہے کہ آپؐ نے وفات تک رفع الیدین فرمائی۔

حضرت پیر عبدالقادر جیلانیؒ کا فرمان:

رَفْعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْاِفْتِتَاحِ وَالرُّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ یعنی رفع الیدین شروع نماز کے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کرنا چاہیئے۔

(غنیۃ الطالبین ص۱۰ سطر ۱۶)

قومہ

پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے اٹھیں اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں جس طرح پہلے بیان ہو چکا ہے اور یہ دعا پڑھیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
اے رب ہمارے اور تیرے لئے تعریف ہے تعریفیں
كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ (بخاری)
بہت زیادہ پاک، (اور) برکت کی گئی ہے ان میں

خوشخبری: بخاری شریف میں حدیث ہے کہ حضرت رفاعہؓ بن رافعؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب حضورؐ نے رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط (ایک صحابی نے (جو مقتدی تھا) کہا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ط جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یہ کلمے کس نے پڑھے ہیں اس صحابیؓ نے کہا کہ میں نے یہ کلمے پڑھے تھے تو آپؐ نے فرمایا کہ میں نے کچھ اوپر تیس فرشتوں کو دیکھا کہ ہر ایک ان کلموں کا ثواب لکھنے میں پہل کر رہا تھا۔

سجدہ

اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائیے۔ سجدہ سات اعضاء پر ہونا چاہیئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) پیشانی ناک (۲) دایاں ہاتھ (۳) بایاں ہاتھ (۴) دایاں گھٹنا (۵) بایاں گھٹنا (۶) دایاں قدم (۷) بایاں قدم (بخاری، مسلم)
گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھے جائیں یا برعکس دونوں صورتیں جائز ہیں۔ دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر (ایک روایت میں کانوں کے برابر) رکھیں اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی ہونی چاہئیں قدموں کی انگلیاں قبلے کی طرف موڑ کر رکھیں لیکن قدم کھڑے رہیں دونوں رانیں الگ الگ رکھیں اور پیٹ کو رانوں سے اونچا رکھیں کہنیوں کو زمین سے اٹھا کر رکھیں اور جسم کے ساتھ نہ ملائیں اور یہ دعا پڑھیں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (ترمذی)
پاک ہے رب میرا بلند

لنوٹ: رکوع کی دوسری دعا بھی پڑھ سکتے ہیں جو پیچھے لکھی گئی ہے۔ یہی سجدہ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہے نیز مرد اور عورت سب کے لئے یہی حکم ہے۔

جلسہ (وقفہ) دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی حالت کو جلسہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں. جلسہ میں اطمینان اور سکون سے اس طرح بیٹھیں کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر آجائے ۔ ورنہ ایک ہی سجدہ شمار ہو گا پھر یہ دعا پڑھیں

(۱)

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

اے میرے رب بخش دے مجھ کو

(۲)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ بخش دے مجھ کو اور رحم کر مجھ پر

وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور میری راہنمائی فرما اور مجھے صحت دے اور مجھے رزق دے۔

دوسرا سجدہ : پورے سکون اور اطمینان سے جلسہ کرکے پھر دوسرا سجدہ کریں جس طرح پہلا سجدہ کیا گیا تھا۔

جلسہ استراحت : دونوں سجدوں کے بعد بایاں پاؤں موڑ کر اس پر تھوڑی دیر بیٹھیں حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر آجائے۔ اس وقفے کو جلسہ استراحت (وقفہ آرام) کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا یہ ایک جز تھا۔ چنانچہ حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ تعالےٰ عنہ، دس جلیل القدر صحابہ میں آپؐ کی نماز کا پورا طریقہ بیان کرتے ہیں اور پھر وہ دس صحابہ ان کی پوری پوری تائید کرتے ہیں۔ اس حدیث میں اس جلسہ استراحت کا ذکر ان الفاظ میں ہے۔ کہ .... ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ یَرْفَعُ وَیَثْنِیْ رِجْلَہُ الْیُسْرٰی فَیَقْعُدُ عَلَیْھَا ثُمَّ یَعْتَدِلُ حَتّٰی یَرْجِعَ کُلُّ عَظْمٍ اِلٰی مَوْضِعِہٖ ثُمَّ یَنْھَضُ .... یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرا سجدہ کر لیتے تو اللہ اکبر کہتے اور سر اٹھاتے پھر بایاں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے اور اس طرح برابر ہو جاتے کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر آجاتا۔ پھر (دوسری رکعت کے لئے) اُٹھتے تھے

پھر دوسری رکعت اُسی طرح پڑھی جائے جس طرح پہلی رکعت پڑھی گئی ہے۔ لیکن اسمیں دُعائے افتتاح یعنی سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ یا اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ .... نہ پڑھی جائے۔ باقی بدستور رکوع قومہ، سجدہ، جلسہ وغیرہ کرنے کے بعد بایاں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں کو کھڑا کریں اور قعدہ اولیٰ کی یہ دُعا پڑھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ

تمام آداب واسطے اللہ کے ہیں اور تمام دعائیں اور

الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

تمام پاک کلمے (بھی) سلام ہو تم پر اے

النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

نبیؐ اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

(پھر) سلام ہو ہم پر اور ان پر (جو) ہیں بندے خدا کے

الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

نیک میں گواہ ہوں کہ یقیناً نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

مگر اللہ تعالےٰ اور میں گواہ ہوں کہ یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ○ (بخاری۔ مسلم)

اس (خدا) کے بندے اور رسول ہیں

مطلب : تمام آداب و دعائیں اور پاکیزہ کلمات اللہ ہی کے

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار سلامتی، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں نیز ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر خداوند قدوس کا سلام ہو۔ میں تو یقیناً اس بات پر گواہ ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی پوجا و پرستش کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے خاص الخاص بندے اور برگزیدہ رسول ہیں۔

انگلی اٹھانا: مسئلہ یوں ہے جب تشہد پر بیٹھیں تو انگلی اٹھا لیں اور ~~لا الٰہ~~ کلمہ توحید پر حرکت دی جائے ~~حتیٰ کہ~~ سلام پھیرنے تک انگلی اٹھی ~~رہے~~ اور قدرے جھکی رہے۔

تشہد میں انگلی اٹھانا متفقہ فیصلہ ہے اور انگلی کو حرکت دینا بھی حدیث شریف سے ثابت ہے تاکہ جہاں زبان سے خدا کی توحید کا اقرار و اعتراف کیا جا رہا ہو۔ وہاں انگلی سے اشارہ کرکے عملاً بھی اظہار کیا جائے۔

پھر تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوں تو پھر رفع الیدین کریں جیسا کہ احادیث شریفہ گزر چکی ہیں اب آپ تیسری اور چوتھی رکعت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدستور پڑھ کر آخری تشہد کے لئے اس طرح بیٹھیں کہ بایاں پاؤں دائیں پاؤں کی پنڈلی کے نیچے سے باہر نکال لیں۔ دایاں قدم کھڑا کر کے رکھیں جبکہ انگلیاں قبلہ کی طرف مڑی ہوئی ہوں۔ پھر بائیں جانب کولھے پر بیٹھ جائیں۔ ہاتھ دونوں رانوں پر ہوں تو پہلے اَلتَّحِیَّاتُ پڑھیں جس طرح دوسری رکعت میں پڑھا تھا۔ پھر درود شریف پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اے اللہ تعالٰی رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
اور ان پر (جو) ماننے والے ہیں محمدؐ کو جس طرح تو نے رحمت بھیجی
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اوپر ابراہیمؑ کے اور ان کے جو ماننے والے تھے ابراہیمؑ کو
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ
بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ یا الٰہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

برکت فرما اوپر محمدؐ کے اور ان پر جو ماننے والے ہیں

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

محمدؐ کے جیسا کہ برکت کی تونے اوپر ابراہیمؑ کے

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور ان پر جو ماننے والے ہیں ابراہیمؑ کو بے شک تو تعریف والا

مَجِيْدٌ (بخاری شریف)

بزرگی والا ہے۔

مطلب: اے خداوند قدوس! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ماننے والوں پر اس طرح رحمتیں بھیج۔ جس طرح تونے حضرت ابراہیمؑ پر اور ان کے ماننے والوں پر رحمتیں بھیجی تھیں۔ یا الٰہی! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے سب ماننے والوں پر اس طرح برکتیں نازل فرما۔ جس طرح تونے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے ماننے والوں پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درود شریف کے بعد اپنے لئے دعائیں مانگیں ۔ ہم چند دعائیں لکھ دیتے ہیں انہیں اچھی طرح باترجمہ یاد کرلیں ۔

(۱)

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ

اے میرے رب بنا مجھے پڑھنے والا نماز

وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

اور میری اولاد سے (بھی نمازی بنا) اے ہمارے رب اور قبول فرما

دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ

میری دعا اے ہمارے رب بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؕ

اور ایمان داروں کو جس دن قائم ہوگا حساب و کتاب

مطلب : اے میرے رب ! مجھے اور میری اولاد کو پکا سچا نمازی بنا دے ۔ ہمارے مولا ! ہماری دعا قبول فرما ۔ اے اللہ ! مجھے اور میرے والدین کو اس دن معاف کر دینا ۔ جس دن حساب و کتاب ہوگا ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ : یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُس وقت مانگی تھی جب وہ اپنے اہل و عیال کو مکہ کی بے آباد وادی میں چھوڑ آئے تھے۔ یہ ساری دعا قرآن میں موجود ہے۔

(۲)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا

اے اللہ بے شک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر ظلم

کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

بہت زیادہ اور نہیں بخشتا گناہوں کو

اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً

مگر تو ہی پس معافی دے مجھے معافی

مِّنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِیْ اِنَّكَ

اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم فرما بے شک

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

مطلب : اے اللہ میں نے گناہ کر کے اپنی جان پر بہت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظلم کیا ہے۔ پس تیرے سوا میرے گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں۔ اس لیے تو ہی ایسی معافی دے جو تیری طرف سے خصوصی معافی ہو۔ یقیناً تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

سلام

پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب منہ کر کے سلام پھیریں اور یہ کلمہ کہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ (ابوداؤد)

سلامتی ہو تم پر اور رحمت ہو اللہ تعالےٰ کی

نماز کے بعد کی دُعائیں

۱۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بلند آواز سے کہہ کر تین دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھیں۔

(۲)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ

اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ سے ہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ	تَبَارَكْتَ	يَا	ذَا	الْجَلَالِ
سلامتی ہے	برکت والا ہے تو	اے		عزت والے

وَالْاِكْرَامِ
اور بزرگی والے

۳۔ آیۃ الکرسی بھی پڑھی جائے اور سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار۔

نوٹ: حدیث شریف میں بہت سی دعائیں آئی ہیں۔ آپ وہاں سے یاد کرلیں۔ ہم اختصار کی وجہ سے اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔

نماز وتر

وتر طاق (اکیلے) کو کہتے ہیں۔ اسی لئے اس کی رکعات میں طاق ہندسہ کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس نماز کی رکعت کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعداد ایک سے لے کر تیرہ تک ہے۔ واضح رہے یہ نماز مسنون ہے لیکن اس سُنّت کی آپ نے بہت تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم پر ایک اور نماز کا اضافہ فرمایا ہے جسے عشاء کے وقت سے لے کر فجر سے پہلے پڑھ سکتے ہیں لیکن رات کے آخری حصّے میں پڑھنا سب سے افضل ہے۔ اس نماز کی اہمیت و تعداد رکعت کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف سُنیئے:۔

وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْوِتْرُ حَقٌّ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّوْتِرَ بِخَمْسٍ فَلْیَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّوْتِرَ بِثَلٰثٍ فَلْیَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّوْتِرَ بِوَاحِدَۃٍ فَلْیَفْعَلْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وتر ہر مسلمان پر ضروری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جو چاہے پانچ وتر پڑھے، جو چاہے تین پڑھے، جو چاہے ایک وتر پڑھے۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابنِ ماجہ)

صحیح البخاری میں ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ ایک ہی وتر پڑھتے رہے۔ (مشکوٰۃ)

نمازِ وتر کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا قنوت پڑھی جائے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے

اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ حِيْنَ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔ (نسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ نے حدیث بیان فرمائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز (وتر) میں اس وقت دعا پڑھتے جب (رکوع سے اٹھ کر) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہہ لیتے تھے۔

جہاں تک ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا مسئلہ ہے ہم اس دعا قنوت کو ان دوسری دعاؤں پر قیاس کرتے ہیں جس میں آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ اٹھا کر دُعا کرتے تھے اور پھر ہاتھوں کو منہ پر پھیرتے تھے۔
(بلوغ المرام)

دُعائے قنوت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے نواسے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ، کو یہ کلمات سکھائے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ

اے اللہ ۔ مجھے ہدایت دے کر ان میں رکھ جنہیں تُو نے ہدایت دی

وَ عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ

اور مجھے صحت دے کر ان میں کر دے جن کو تُو نے صحت دی اور میرا کارساز

فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِكْ لِیْ

بن کر ان میں شامل کر تُو جنکا کارساز ہے اور برکت فرما میری ہر

فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ

اس چیز میں جو تُو نے عطا فرمائی اور بچا مجھے اُس شر سے

مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا

جس کا تُو نے فیصلہ فرمایا پس تُو ہی فیصلہ کرتا ہے اور نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ
فیصلہ دیا جاسکتا تیرے خلاف یقیناً وہ نہیں ذلیل ہو سکتا
مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ
جس کا تو دوست ہو اور نہیں عزت پاسکتا جس کا
عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ
تو مخالف ہو تو برکت والا ہے اے ہمارے رب اور تو بہت بلند ہے
نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ
ہم تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور رجوع کرتے ہیں تیری ہی طرف اور
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ
رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی ؐ کے

مطلب: اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر اس زمرہ میں داخل کر جنہیں تو نے ہدایت دی اور مجھے تندرست بنا کر ان لوگوں میں کر دے جن کو تو نے تندرستی عطا فرمائی اور میرے کاموں میں کارساز بن کر اس گروہ میں داخل فرما جن کا تو کارساز ہے اور تو نے جو کچھ مجھے دیا ہے اس میں برکت فرما اور مجھے لکھی گئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر آفت سے محفوظ فرما۔ پس تو ہی فیصلہ کرتا ہے لیکن تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں دے سکتا۔ جس کا تو دوست ہو کوئی بھی اس کا بال بیکا نہیں کر سکتا اور جس کا تو مخالف ہو جائے اس کو کہیں بھی عزت نہیں مل سکی۔ اے ہمارے رب تو بڑی برکت والا اور بزرگی والا ہے۔ اس لیے ہم تجھ سے ہی بخشش مانگتے ہیں اور توبہ مانگتے ہیں پس اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام نازل فرمائے۔

نماز وتر کے بعد تین دفعہ یہ کلمہ کہنا چاہیئے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

تیسری دفعہ بلند آواز سے اور کہے رب الملائکۃ والروح (دارقطنی)

سجدہ تلاوت کی دُعا

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران اگر سجدہ آجائے تو اسی وقت سجدہ کریں اور سجدہ میں یہ دعا پڑھیں۔

سَجَدَ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	خَلَقَهٗ
سجدہ کیا	میرے چہرے نے	واسطے اُسکے	جس نے اسے بنایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ صَوَّرَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ
اور شکل بنائی اور سننے والا بنایا کان کو اور
بَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ
آنکھیں بھی اس کی توفیق اور ہمت سے (دنی) پس برکت والا
اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
اللہ تعالیٰ (جو) بہترین پیدا کرنے والا ہے ۔

مطلب : میرا چہرہ اس ذات کے سامنے جھک گیا جس نے اس کو پیدا کیا اور پھر اس کی بہترین شکل بنائی اور کانوں کو سننے کے قابل بنایا اور آنکھوں کو بھی اس نے اپنی خاص توفیق اور مہربانی سے دیکھنے کی قوت بخشی پس وہ بابرکت ذات بہترین پیدا کرنے والی ہے ۔

سفر میں نماز قصر کا بیان

جب کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے اور وہ شہر کی آبادی سے نکل جائے تو وہ ظہر، عصر اور عشاء کے فرض چار کی بجائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو دو پڑھے لیکن فجر اور مغرب کے فرض پورے پڑھے۔ اگر پوری نماز بھی پڑھنی چاہے تو بھی پڑھ سکتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے اس احسان اور صدقہ کو قبول کرنا ہی چاہیئے ویسے بھی اس میں سہولت ہے۔ اگر انیس دن تک ٹھہرنے کا ارادہ ہو تو نماز قصر کر سکتا ہے۔ اگر زیادہ دن ٹھہرنا ہو تو پہلے دن سے ہی پوری نماز پڑھنی ہوگی۔ لیکن اگر تردّد ہو کہ میں آج یا کل چلا جاؤں گا۔ تو نماز قصر کرنا رہے خواہ کئی مہینے لگ جائیں۔

- سفر میں سنتیں معاف ہیں۔
- ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشاء کے ساتھ پڑھنے کی اجازت ہے۔ ◉ تو پہلے کے بعد قصر کریں۔

عید کے مسائل

۱۔ عید کے دن غسل کرنا اور نئے کپڑے پہننا مستحب ہے۔ (موطا)

۲۔ صدقۃ الفطر دو سیر گیارہ چھٹانک کے حساب سے نماز عید سے پہلے پہلے دے دیں۔ یہ وزن فی کس ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بقرہ عید کے روز عید کی نماز کے بعد قربانی کریں۔ (مشکوٰۃ)

۴۔ عید میں صرف دو ہی رکعتیں پڑھیں اور راستہ بدل کر جائیں اور آئیں۔ ۵۔ عید الفطر کو کھا کر جائیں عید الاضحیٰ کو واپس آ کر

۵۔ یہ تکبیر پڑھیں۔ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ط اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ ط

(دار قطنی)

نماز جنازہ

وضو کر کے قبلہ کی طرف منہ کریں اور دل میں نماز جنازہ کی نیت کر کے پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں۔

پہلی تکبیر: پہلی تکبیر یعنی تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا، تعوذ، بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھیں۔

دوسری تکبیر: دوسری تکبیر میں درود شریف (نماز والا) پڑھیں۔

تیسری تکبیر: تیسری تکبیر میں مسنون دعائیں پڑھیں ہم چند دعائیں لکھ دیتے ہیں۔ آپ انھیں اچھی طرح یاد کر لیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا

اے اللہ بخش دے ہمارے زندہ کو اور ہمارے مردہ کو

وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا

اور ہمارے حاضر کو اور ہمارے غائب کو اور ہمارے چھوٹے کو

وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا۔

اور ہمارے بڑے کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو

(۲) اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ

اے خداتعالے جس کو تو زندہ رکھے ہم میں سے پس تو اسے زندہ

عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ

رکھ اوپر اسلام کے اور جس کو تو فوت کرے

مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔

ہم میں سے پس فوت کرنا اوپر ایمان کے

(۳) اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَ

یا الٰہی نہ محروم کرنا ہم کو اس کے اجر سے اور

لَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ

نہ مصیبت میں ڈالنا اس کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَ

اے رب! معاف کر اس کو اور رحم کر اس پر اور

عَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ

(ابدی) صحت دے اور معاف کردے اور اس کی بہترین میزبانی کر

وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهٗ۔

اور فراخ کردے اس کی قبر کو۔

یہ چوتھی تکبیر: دعائیں پڑھ کر اللہ اکبر کہیں اور سلام پھیر دیں

نوٹ: ا۔ ہر تکبیر میں کانوں تک ہاتھ اٹھائیں یا کندھوں تک

ب۔ نماز جنازہ اونچی آواز سے پڑھنا بہتر ہے تاکہ جن کو دعائیں یاد نہ ہوں وہ آمین کہہ دیں۔ صحابہ کرامؓ آپ کے پیچھے نماز جنازہ کے کلمات سنتے تھے اور یاد کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

ج۔ سورت فاتحہ کا پڑھنا سنت ہے (بخاری شریف)

نابالغ بچے کے لئے دُعا

اگر جنازہ نابالغ بچے کا ہو تو یہ دُعا بھی پڑھیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا

یا اللہ اس بچے کو بنا دے ہمارے لئے پیشگی اجر اور پیش خیمہ

وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا۔

اور ذخیرہ آخرت اور باعث ثواب ۔

www.kitabosunnat.com

المكتبة الرحمانية

٩٩۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

نمبر ....

کتبہ: محمد مصدق انصاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ